السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(کیا بھینس اور بھینسے کی قربانی کی جا سکتی ہے؟ اس کی وضاحت حدیث کی روشنی میں فرمائیں۔ (سائل) (۱۲ اپریل ۲۰۰۲ء

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(بھینس کی یا بھینسے کی قربانی درست نہیں کیونکہ شریعت میں قربانی کے لیے بَهِيمَةُ الْأَنْعَامِ کا تعین کیا گیا ہے۔ اس کا اطلاق اونٹ، گائے، بکری، دنبے اور چھترے پر ہوتا ہے۔ تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو: مرعاة المفاتیح (۲/۳۵۳، ۳۵۴

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، کتاب الصوم: صفحہ:418

محدث فتویٰ